قومی احتساب بیورو

پریس ریلیز

9 دسمبر 2024

نیب ہیڈکوارٹر اسلام اباد میں انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے حوالے سے خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) نذیر احمد نے کی۔تقریب میں نیب کے ڈپٹی چیئرمین سہیل ناصر، UNODC کے پاکستان میں نمائندہ، نیب کے سینئر افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئرمین نیب نے کہا کہ بدعنوانی کسی بھی شکل میں پائیدار ترقی اور معاشی خوشحالی میں سب سے بڑی رکاوٹ ھے جس پر قابو پانے کے لیے نیب نہ صرف پرعزم ہے بلکہ قومی سرمایہ کے تحفظ، بازیابی اور عوام الناس کی لوٹی ہوئی رقوم کی واپسی کے حوالے سے نیب کے کارکردگی مثالی رہی ہے اور نیب نے صرف ایک سال کے دوران 3800 ارب روپے یعنی 13.57 بلین امریکی ڈالر کی برآمدی کر کے ایک ریکارڈ قائم کیا ہے اسی طرح نیب نے 22 ہزار درخواستیں نمٹائی ہیں اصلاحات کے نتیجے میں جھوٹی شکایات کے اندراج کی حوصلہ شکنی ہوئی ہے اوران شکایات کی تعداد 4000 ماہانہ سے کم ہو کر صرف 400 رہ گئی ہے۔18 ہزار سے زائد متاثرہ افراد کو انکی لوٹی ھوئی رقوم واپس دلائی گئی ھیں۔

چیئرمین نیب نے کہا کہ ملکی ابادی کا 65 فیصد 30 سال تک کی عمر کے نوجوانوں پر مشتمل ہے، نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، انہیں انسداد بدعنوانی کے عمل میں شریک کرنے کے لئے جامع منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔اس مقصد کے لیے تعلیمی و تحقیق کی اداروں کی تحقیق اور سٹیک ہولڈرز کے تعاون سے عوامی آگاہی کا ہمہ گیر پروگرام شروع کیا جارہا ہے۔انھوں نے کہا کہ نیب میں وزٹرز فیڈ بیک سسٹم بھی متعارف کرایا گیا ہے جس کی روشنی میں نہ صرف بدعنوانی پر قابو پانے میں مدد مل رہی ہے بلکہ ادارے کی کارکردگی میں بھی مزید بہتری لائی جارہی ہے چیئرمین نیب نے کہا کہ نیپرا کے تعاون سے بھی پاور سیکٹر میں کام کیا جارہا ہے جس کے اثرات جلد مرتب ہوں گے۔انھوں نے نیب افسران سے کہا کہ وہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں متاثرین کو جلد از جلد ریلیف فراہم کرنے کے لیے پوری دلجمعی اور جذبے کے ساتھ کام کریں۔چیئرمین نیب نے کہا کہ کرپشن کیسز کے جلد تصفیہ کے لیے نیب نے 10 ملکوں کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں۔

چیئرمین نیب نے کہا کہ بیرون ملک سیکنڈ ریذیڈنسی کے لئے سرمایہ کاری اور امیگریشن انوسٹمنٹ کے معاملات پر یواین او ڈی سی تعاون کرے۔

چیئرمین نیب نے کرپشن سے متعلق بروقت معلومات کی فراہمی کیلئے ایم ایل اے (Mutual Legal Assistance) کو فعال بنانے پر زور دیا۔

ادارے کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے چیئرمین نیب نے کہا کہ قومی احتساب بیورو نے اپنے قیام سے اب تک بلاواسطہ اور بلواسطہ 6.1 کھرب روپے کی برآمدگی کی ہے۔ جبکہ نیب کو اب تک صرف 56 ارب روپے کا بجٹ دیا گیا۔

سالانہ کارکردگی کی رپورٹ کی بنیاد پر نیب کراچی نے 2.4 کھرب روپے کی بازیابی کے ساتھ پہلی، سکھر ریجن نے 1.1 کھرب کے ساتھ دوسری اور نیب خیبر پختونخواہ نے 194,937 ملین روپے کی بلواسطہ وصولیوں کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

پاکستان میں یواین او ڈی سی کے نمائندہ Troels Vester نے اپنے خطاب میں کہا کہ نوجوان انسداد بدعنوانی تحریک میں اپنا نمایاں کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پوری دنیا میں نوجوانوں کی تعداد 1.2 ارب کے قریب ہے جن کی عملی شرکت سے بدعنوانی پر قابو پانے میں بڑی مدد ملے گی انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کی وجہ سے زندگی کا ہر شعبہ متاثر ہو رہا ہے پاکستان میں اس حوالے سے کی جانے والی کوششوں میں ہر ممکن مدد دی جائے گی۔ سیمینار میں بہترین کارکردگی کے حامل نیب افسران کو ایوارڈ دیے گئے۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں نیب کراچی سے راحیل امیر اور مرزا علیم بیگ، نیب کے پی سے رفیع جان، نیب سکھر سے خطاب گل، نیب لاھور سے راشد بدر، نیب راولپنڈی سے محسن ھارون، میاں عمر ندیم اور عمیر احمد شامل ہیں۔